ایگزیکٹو خلاصہ

E-1: پروجیکٹ کی تفصیل اور دائرہ کار

لاہور پنجاب خطے کا تاریخی ثقافتی مرکز ہے اور پاکستان کے سب سے زیادہ سماجی طور پر لبرل، ترقی پسند اور میٹروپولیٹن شہروں میں سے ایک ہے. لاہور تیزی سے شہرکاری کی طرف گامزن ہے اور اہم اقتصادی (تجارتی، صنعتی اور مالی) اور سماجی و اقتصادی ترقی کی سرگرمیوں کے علاقائی شہری مرکز میں تبدیل ہو رہا ہے۔ لاہور واٹر اینڈ سینی ٹیشن ایجنسی (واسا لاہور) 1976 میں لاہور ڈویلپمنٹ اتھارٹی (ایل ڈی اے ایکٹ 1975) کی دفعہ 10 (2) کے تحت قائم کی گئی تھی تاکہ پانی کی فراہمی، سیوریج اور نکاسی آب کے حوالے سے تمام اختیارات کو انجام دیا جاسکے۔ حکومت پنجاب نے واسا لاہورکے ذریعے "لاریچ کالونی سے گلشن راوی، لاہور (ٹرینچ لیس ٹیکنالوجی کے ذریعے) تک سیوریج سسٹم کے نام سے منصوبے کو نافذ کرنے کا منصوبہ بنایا ہے۔ یہ منصوبہ ایشین انفراسٹرکچر انویسٹمنٹ بینک کی جانب سے "لاہور واٹر اینڈ ویسٹ واٹر منیجمنٹ پراجیکٹ (LWWMP)" کے نام سے مکمل منصوبے کے تحت فنانس کیا جا رہا ہے، مجوزہ منصوبے میں مائیکرو ٹنلنگ اینڈ پائپ جیکنگ ٹیکنالوجی کے ذریعے تقریبا 32.37 کلومیٹر سیور کو بچھانے اور 688کیوسک کی گنجائش کے ساتھ ایک نئے پمپنگ / ڈسپوزل اسٹیشن کی تعمیر / تنصیب شامل ہے۔ 60 انچ انٹرنل ڈائیا میٹر(1500 ملی میٹر)، 96 انٹرنل ڈائیا میٹر (2400 ملی میٹر) اور 140 انٹرنل ڈائیا میٹر (3500 ملی میٹر) کے سیور پائپ سیوریج کی پیداوار اور جمع شدہ بہاؤ پر منحصر ہوں گے۔ مائیکرو ٹنلنگ کے لئے 82 جیکنگ اور 83 رسیونگ اسٹیشن ہوں گے۔ ڈسپوزل اسٹیشن سے دریائے راوی تک گندے پانی کی فراہمی کے لئے دو ڈرینیج چینلز کی بحالی / تعمیر کی جائے گی۔ یہ منصوبہ 2.35 ملین آبادی / فائدہ اٹھانے والوں کی خدمت کرے گا۔

E-2: معاشی بحالی کا منصوبہ

پروجیکٹ مینجمنٹ کنسلٹنٹس (PMC) نے ابتدائی انجینئرنگ ڈیزائن رپورٹ (PEDR) کا مسودہ تیار کیا ہے جس کی بنیاد پر معاشی بحالی منصوبہ (LRP) تیار کیا جاتا ہے۔ اس کے بعد، PEDR کو حتمی شکل دی جاتی ہے اور ڈیزائن میں تبدیلیوں کی وجہ سے معاشی بحالی منصوبہ (LRP) کو اپ ڈیٹ کیا جاتا ہے۔PEDR میں مائیکرو ٹنلنگ کے ذریعے زیر زمین سیور بچھانے کی تجویز پیش کی گئی تھی تاکہ آبادکاری کے اثرات سے بچا جا سکے یا کم سے کم کیا جا سکے۔ سیور بچھانے کے لئے زیر زمین سرنگ کھودنے کے لئے مائیکرو ٹنل بورنگ مشین (MTBM) کی تجویز دی گئی تھی۔ مائیکرو ٹنل بورنگ مشین جیکنگ کے آغاز اور اخراج کے لئے اور وصول کنندہ اسٹیشن ڈیزائن کیے گئے ہیں۔ PEDR کے مطابق سیوریج سسٹم کی الائنمنٹ لائن اے، بی اور سی کے لئے مجموعی طور پر ایسے اسٹیشنوں کی تعداد 165 تجویز کی گئی ہے۔ ان اسٹیشنز کے پوائنٹس پر واقع تجارتی ادارے کاروباری تعطل کی وجہ سے متاثر ہوں گے۔ اس کے مطابق، معاشی بحالی منصوبہ کاروبار پر اثرات، کاروبار تک رسائی اور آمدنی کے نقصان کا اندازہ کرنے اور متاثرہ افراد کے نقصانات کے لئے معاوضہ فراہم کرنے کے لئے تیار کیا گیاہے۔ پروجیکٹ مینجمنٹ کنسلٹنٹ (PMC) نے معاشی بحالی منصوبہ کی تیاری کے لئے امپیکٹ اسسمنٹ سروے (IAS)، عوامی مشاورت، معلومات کے پھیلاؤ اور انکشاف اور اسٹیک ہولڈرز کی شمولیت کی سرگرمیوں کا انعقاد کیا۔

E-3: منصوبے کے اثرات

جی پی ایس (GPS)کی مدد سے مجوزہ ٹرنک اور لیٹرل سیور کے علاقوں کا دورہ کیا گیا اور اثرات کے تخمینے کے لئے ممکنہ اثرات کے مقامات کی نشاندہی کی گئی۔ مجوزہ پروجیکٹ کے اجزاء اور مداخلت کے جائزے کی بنیاد پر، زیر زمین ٹرنک سیور بچھانے میں کوئی اراضی کا حصول شامل

نہیں ہے کیونکہ تمام جیکنگ اور وصول کنندہ اسٹیشن حکومت کی ملکیت والی سڑکوں پر واقع ہیں۔ اسی طرح، کسی بھی ڈھانچے کو مسمار نہیں کیا جائے گا اور کوئی نقل مکانی شامل نہیں ہوگی۔ اس منصوبے کے اثرات معاش کے نقصان اور کاروبار وں اور گھروں تک رسائی کے لحاظ سے عارضی ہیں۔ امپیکٹ اسسمنٹ سروے (IAS) کے نتائج کے مطابق، مختلف کنبوں کا ذریعہ معاش تجارتی سرگرمیوں سے وابستہ ہے جو اس پروجیکٹ کے اثرات کے تحت ہیں۔ متاثرہ علاقوں میں منصوبے کی مداخلت سے 17 مختلف قسم کے کاروباری آپریٹرز / دکانداروں کو ان کی تجارتی سرگرمیوں پر عارضی اثر کا سامنا کرنا پڑے گا جس کے نتیجے میں بحالی تک کاروباری تعطل کی مدت کے لئے ان کے ذریعہ معاش کا نقصان ہوگا۔ منصوبے کے علاقے میں کاروباری تعطل 17 کاروباری آپریٹرز کے ذریعہ ملازمت کرنے والے 30 کارکنوں کے لئے عارضی اثرات کا نقصان بھی پیدا کرے گا۔ تمام مزدوروں کو ذریعہ معاش کے طور پر ان کی اجرت کے نقصان کا معاوضہ دیا جائے گا۔ ان کاروباروں کا ذریعہ معاش 04 ماہ تک درہم برہم رہ سکتا ہے۔ لہذا معاوضہ متاثرہ کاروباری افراد کو فراہم کیا جائے گا جس کا تخمینہ ان کی آمدنی کےزیادہ سے زیادہ 04 ماہ کے نقصان پر لگایا گیا ہے۔ 17 کاروباری آپریٹرز میں سے 09 کرائے کی جگہ پر کاروبار چلا رہے ہیں۔ کاروباری احاطے / دکانوں کے اصل کرایہ کی رقم بھی ان کاروباری آپریٹرز کوزیادہ سے زیادہ 04 ماہ کے لئے فراہم کی جائے گی۔ کرائے پر کاروبار چلانے والے تمام کاروباری آپریٹرز نے اس بات کی تصدیق کی کہ وہ اسی جگہ پر منصوبے کی تعمیر کے بعد اپنا کاروبار جاری رکھیں گے۔ کاروباری آپریٹرز کے ملازمین کے لئے معاوضہ بھی ان کی 04 ماہ کی تنخواہ / اجرت کی بنیاد پر تصور کیا گیا ہے۔ کاروباری اداروں اور روزگار کے نقصان کے لئے بجٹ مختص کرنے کا اندازہ فیلڈ سروے / انٹرویو کی بنیاد پر کیا گیا ہے۔ اس معاشی بحالی منصوبہ (LRP) میں لیا گیا زیادہ سے زیادہ اہتمام صرف متاثرہ شخص سے خالص آمدنی کے ریکارڈ کی تصدیق کے بعد ہی تقسیم کیا جائے گا۔ ایسا کوئی متاثرہ فردنہیں ہے جوحساس طبقہ (Vulnerable) کے زمرے میں آتا ہے۔

E-4: سماجی و اقتصادی خدوخال

لاہور میں ٹرنک سیوریج منصوبہ وسطی لاہور کی ضروریات کو پورا کرے گا، جس میں عزیز بھٹی ٹاؤن، گلبرگ ٹاؤن، گنج بخش ٹاؤن اور علامہ اقبال ٹاؤن جیسے علاقے شامل ہوں گے۔ ضلع لاہور پنجاب کا ایک اہم حصہ ہے، جو ایک ضلع کمشنر کے زیر انتظام ہے اور پانچ تحصیلوں اور 274 یونین کونسلوں میں تقسیم ہے۔ ضلع کا رقبہ 1,772 مربع کلومیٹر ہے اور اس کی مجموعی آبادی 13.9 ملین افراد پر مشتمل ہے۔ شہر کی آبادیاتی خدوخال میں مردوں کی معمولی اکثریت اور نوجوان آبادی ظاہر ہوتی ہے ، جس میں 40فیصد کی عمر 15 سال سے کم ہے۔ معاشی منظر نامے میں ایک متنوع پیشہ ورانہ ڈھانچہ شامل ہے ، جس میں خدمات کے شعبے (Services) پر نمایاں توجہ دی گئی ہے ، اور قابل ذکر آمدنی کی عدم مساوات ہے اور غربت تقریبا 29.5 فیصد آبادی کو متاثر کرتی ہے۔

پروجیکٹ کے علاقوں کے سماجی و اقتصادی حالات متنوع نسلی برادریوں کی خصوصیت ہیں ، جس میں پنجابی غالب زبان ہے۔ ہاؤسنگ اچھی طرح سے ترقی یافتہ بنیادی ڈھانچے اور روایتی اولڈ ہومز کے درمیان مختلف ہوتی ہے۔ تعلیمی اور صحت کی سہولیات اچھی طرح سے قائم ہیں ، جس کی شرح خواندگی 78 فیصد ہے۔ نقل و حمل کو بسوں ، میٹرو خدمات اور ریلوے کے وسیع نیٹ ورک کے ساتھ ساتھ نجی سواری کے اختیارات کی حمایت حاصل ہے۔ ترقی کے باوجود صنفی عدم مساوات برقرار ہے، جس کی وجہ سے مختلف شعبوں میں مساوات کو فروغ دینے اور خواتین کو بااختیار بنانے کے لئے توجہ مرکوز کرنے کی ضرورت ہے۔

متاثرہ افراد (APs) کے گھروں کے سروے کے ذریعے براہ راست47 متاثرہ گھرانوں (HH) کی سماجی و اقتصادی تفصیلات جمع کی گئیں۔ 47 متاثرہ گھرانوں کی کل آبادی 354 افراد پر مشتمل ہے

جن میں سے 52 فیصد مرد اور 48 فیصد خواتین ہیں۔ خاندان اوسطا" 7.5 افراد پر مشتمل ہے۔ سروے میں شامل زیادہ تر متاثرہ افراد اشیائے خوردونوش کی فروخت، ورکشاپس، سکریپ شاپس، بیگ اسٹورز، مکینیکل ورکس، کاروں کی فروخت، پرنٹرز اور ہیئر ڈریسرز جیسے چھوٹے کاروبار چلا رہے ہیں۔ ان کاروباروں میں کام کرنے والے ملازمین سیلز مین، مکینک اور عام کارکن ہیں۔ متاثرہ افراد کے گھرانوں کے 94 فیصد ارکان خواندہ ہیں جن میں سے 26 فیصد نے پرائمری تعلیم حاصل کی۔ متاثرہ گھرانوں کے خاندان کی اوسطا" ماہانہ آمدنی 176.171 روپے ماہانہ ہے۔ متاثرہ افراد کے زیادہ تر خاندان پکےگھروں میں رہتے ہیں اور بجلی اور گیس جیسی سہولیات سے لطف اندوز ہوتے ہیں۔

E-5: قانونی فریم ورک اور حقوق

ایشین انفراسٹرکچر انویسٹمنٹ بینک کی ماحولیات اور سماجی پالیسی (ESP) پروجیکٹ کی ترتیب پر لاگو ہوگی۔ ماحولیاتی اور سماجی معیارات (ای ایس ایس (1-3) کو ایشین انفراسٹرکچر انویسٹمنٹ بینک ماحولیاتی اور سماجی فریم ورک (ESF) میں بیان کیا گیا ہے۔مجوزہ پروجیکٹ کے اجزاء اور مداخلت کے جائزے کی بنیاد پر، زیر زمین ٹرنک سیور بچھانے میں کوئی اراضی کا حصول شامل نہیں ہے کیونکہ تمام جیکنگ اور وصول کنندہ اسٹیشن حکومت کی ملکیت والی سڑکوں پر واقع ہیں۔ اسی طرح کسی بھی ڈھانچے کو منہدم نہیں کیا جائے گا اور نہ ہی کوئی نقل مکانی شامل ہوگی۔ اس منصوبے کے اثرات عارضی طور پر ذریعہ معاش کے نقصان اور دکانوں اور گھروں تک رسائی کے لحاظ سے عارضی ہیں۔ مجموعی طور پر 17 کاروبار متاثر ہوں گے جن میں کاروباری مالکان اور 30 ملازمین / کارکن تعمیراتی سرگرمیوں کے دوران اپنی آمدنی سے محروم ہوجائیں گے۔ کاروبار یا روزگار سے محروم ہونے والے افراد (عارضی) کو بھی معاوضے کے اہل متاثرہ افراد کے طور پر درجہ بند کیا گیا ہے۔ تمام متاثرہ افراد (APs) کاروبار اور روزگار کے عارضی نقصان کے معاوضے کے حقدار ہوں گے۔ انہیں کاروبار کے نقصان کے لئے مالی معاوضے کی شکل میں ذریعہ معاش کی مدد ملے گی جو ان کی خالص کاروباری آمدنی اور اجرت کے 04 ماہ کی شرح پر ادا کی جائے گی۔

E-6: معاشی بحالی منصوبہ (LRP)کا انکشاف اور مشاورت

موجودہ معاشی بحالی منصوبہ (LRP) کو ایشین انفراسٹرکچر انویسٹمنٹ بینک کے ماحولیاتی اور سماجی فریم ورک کے مطابق واسالاہور اور ایشین انفراسٹرکچر انویسٹمنٹ بینک کی ویب سائٹوں پر ظاہر کیا جائے گا۔ معاشی بحالی منصوبہ (LRP) کو اہم عوامی طور پر قابل رسائی اور آسان مقامات جیسے واسالاہور اور پروجیکٹ مینجمنٹ کنسلٹنٹس (PMC) کے دفاتر میں دستیاب کرایا جائے گا۔ معاشی بحالی منصوبہ (LRP) کا خلاصہ اردو میں ترجمہ کیا جائے گا اور واسالاہور کی ویب سائٹ پر ظاہر کیا جائے گا۔ موجودہ معاشی بحالی منصوبہ (LRP) پروجیکٹ مینجمنٹ کنسلٹنٹس (PMC) کے ابتدائی انجینئرنگ ڈیزائن رپورٹ (PEDR) کی بنیاد پر تیار کی گیا ہے۔ ٹھیکیدار ڈیزائن میں تبدیلیاں لا سکتا ہے لہذا معاشی بحالی منصوبہ (LRP) پر نظر ثانی کی جائے گی اور اس کو اپ ڈیٹ کیا جائے گا۔ ایشین انفراسٹرکچر انویسٹمنٹ بینک کے ماحولیاتی اور سماجی فریم ورک (ESP) کے تقاضوں کے مطابق ، کاروباری افراد، رہائشیوں اور متاثرہ افراد (APs) کے ساتھ مشاورت کی گئی تاکہ انہیں منصوبے کے اجزاء اور منصوبے سے پیدا ہونے والے ممکنہ اثرات کے بارے میں آگاہ کیا جاسکے۔ متاثرہ افراد (APs) نے عام طور پر اس منصوبے کی تعریف کی کیونکہ اس سے ماحول میں بہتری آئے گی۔ تاہم انہوں نے منصوبے کی بروقت تکمیل اور متاثرہ افراد (APs) کو مناسب معاوضے کی فراہمی کی تجویز دی۔

E-7: معاشی بحالی منصوبہ (LRP)کا بجٹ

معاشی بحالی منصوبے (LRP)) کے نفاذ کے لئے اس لاگت کا تخمینہ متاثرہ افراد (APs) پر عائد کیے جانے والے ذریعہ معاش کے اثرات کی بنیاد پر لگایا گیا ہے۔ یہ تخمینہ متاثرہ افراد (APs) کی خالص آمدنی کے نقصان پر مبنی ہے۔ ان اخراجات کا تخمینہ پروجیکٹ مینجمنٹ کنسلٹنٹس کے ذریعہ فراہم کردہ ٹرنک سیور کے ابتدائی انجینئرنگ ڈیزائن رپورٹ (PEDR) کی بنیاد پر طے کردہ اثرات کے لئے لگایا گیا ہے۔ معاشی بحالی منصوبہ بجٹ کی کل رقم کا تخمینہ **62.33 ملین پاکستانی** روپے ہے۔منصوبے کا مالک ہونے کے ناطے واسا لاہورمعاشی بحالی منصوبے پر عمل درآمد کے لیے درکار فنڈز کی بروقت الاٹمنٹ کا انتظام کرنے کا ذمہ دار ہوگا۔

E-8: شکایات کے ازالے کا طریقہ کار

ایشین انفراسٹرکچر انویسٹمنٹ بینک کی ماحولیاتی اور سماجی پالیسی (ESP) اور قابل اطلاق معیارات کے مطابق پروجیکٹ سے متاثرہ افراد اور اسٹیک ہولڈرز کے خدشات اور شکایات کو دور کرنے کے لئے تین سطحی پروجیکٹ سطح کے شکایات کے ازالے کے میکانزم کے قیام کی ضرورت ہے، پروجیکٹ مینجمنٹ کنسلٹنٹس (PMC) کی سوشل سروے ٹیم نے پروجیکٹ ایریا کے اے پیز کے ساتھ مشاورت کی تاکہ شکایات کے ازالے کا طریقہ کار (GRM) تیار کیا جاسکے۔ خاص طور پر، معاش کی بحالی کے اقدامات سے متعلق شکایات جیسا کہ معاشی بحالی منصوبے میں بیان کیا گیا ہے، ذریعہ معاش کی بحالی کے اقدامات سے متعلق ہیں۔ تیاری کے مرحلے کے لئے دو سطحی شکایات کے ازالے کا طریقہ کار پہلے ہی موجود ہے اور تین سطحی شکایات کے ازالے کا طریقہ کار کو عملدرآمد کے مرحلے سے پہلے مطلع کیا جائے گا تاکہ متاثرہ افراد اور دیگر اسٹیک ہولڈرز کی شکایات کے لئے مقررہ وقت، جلد، شفاف اور منصفانہ حل فراہم کیا جاسکے۔ پہلے قدم کے طور پر پروجیکٹ مینجمنٹ کنسلٹنٹس اور ٹھیکیدار متاثرہ افراد اور دیگر اسٹیک ہولڈرز کو شکایات کے ازالے کا طریقہ کار کے بارے میں معلومات فراہم کرنے کے لئے سیشنز منعقد کرنے کے لئے آگاہی بڑھانے کی مہم ات تیار کریں گے اور شروع کریں گے۔ اس مقام پر شکایات کے ازالے کا طریقہ کار کے پہلے درجے کے طور پر ایک شکایت کے ازالے (جی آر) سیل قائم کیا جائے گا۔ شکایات کے ازالے کا طریقہ کار کا دوسرا درجہ پروجیکٹ مینجمنٹ یونٹ(PMU) کی سطح پر ہوگا۔ واسا مینجمنٹ لیول شکایت کے ازالے کے میکانزم (GRM) کا تیسرا درجہ ہوگا۔ شکایات کے ازالے کا طریقہ کار کے دوسرے اور تیسرے درجے کے لئے شکایات کے ازالے کی کمیٹیاں پہلے ہی تشکیل دی جاچکی ہیں اور انہیں مطلع کیا گیا ہے۔ یہ شکایت کے ازالے کی کمیٹیاں منصوبے کے نفاذ کے مرحلے سے پہلے شکایات کا ازالہ کریں گے۔ اگر فیصلے سے مطمئن نہیں ہیں، تو شکایت کے ازالے کی کمیٹیاں، شکایت کنندہ کی حکومت کے انتظامی یا عدالتی رسائی میں رکاوٹ نہیں بنے گا۔

E-9: ادارہ جاتی انتظامات

معاشی بحالی منصوبے کے نفاذ کی مجموعی ذمہ داری واسا میں قائم پروجیکٹ مینجمنٹ یونٹ (PMU) کی ہے۔ پروجیکٹ مینجمنٹ یونٹ (PMU)معاشی بحالی منصوبے کے نفاذ سے متعلق سرگرمیوں کو انجام دینے کے لئے اپنے ماحولیات اور سماجی عملے کے ذریعہ معاشی بحالی منصوبے کے نفاذ کی نگرانی کرے گا۔ پروجیکٹ مینجمنٹ کنسلٹنٹ (PMC) معاشی بحالی منصوبے کی نگرانی اور نفاذ کے لئے ذمہ دار ہوگا۔ پروجیکٹ مینجمنٹ کنسلٹنٹ (PMC)معاشی بحالی منصوبے کے نفاذ کے لئے سوشل سیف گارڈز ، جینڈر اسپیشلسٹ اور فیلڈ بیسڈ سوشل موبلائزر تعینات کرے گا۔ **واسا لاہورنے 27.23 ملین روپے کی فراہمی رکھی تاکہ تفصیلی ڈیزائن مرحلے میں ڈیزائن میں تبدیلیوں کی وجہ سے ہونے والے ذریعہ معاش کے اثرات، نقصانات اور تغیرات کو ایڈجسٹ کیا**

جاسکے۔ شکایات کے ازالے کے لئے **واسا لاہور** شکایت کے ازالے کا میکانزم (GRM) قائم کیا جائے گا۔ منصوبے پر عملدرآمد کے دوران اندرونی اور بیرونی نگرانی کی جائے گی۔